پنجاب گورنمنٹ کا شکریہ

اور نیز

ایک اسلامی پولیٹیکل مسئلہ پر عمل کرنے کا مشورہ

پنجاب گورنمنٹ نے ہماری تحقیقات مندرجہ نمبر۱۲ جلد ۷ صفحہ ۴۵۶ کیطرف خسروانہ توجہ فرمائی ہے اور ہماری تحریرات متضمن خیرخواہی گورنمنٹ جو درحقیقت اسلام و مسلمانوں کی خیرخواہی ہے بذریعہ خاص مراسلت اپنی خوشنودی و **شکرگذاری** ظاہر کی ہے ہم اس عنایت خسروانہ گورنمنٹ کا دل سے شکر ادا کرتے ہیں۔

هل جزاء الاحسان الا الاحسان (سورۃ الرحمن)

قال رسول الله صلعم من صنع اليكم معروفا فكافئوه (مشکوٰۃ ۱۶۳)

قال رسول الله صلعم من لا يشكر الناس لا يشكر الله (ابوداود ۲۰۶)

بحکم ان ہدایات اسلام کے کہ احسان کا بدلہ احسان ہونا چاہیئے اور جو شخص احسان سے پیش آوے اسکے مکافات احسان سے چاہیئے اور جو شخص بندوں کا شکرگذار نہیں ہوتا وہ خدا کا بھی شکر نہیں کرتا

آئندہ بھی خیرخواہی و حق شناسی گورنمنٹ میں کوتاہی نکرینگے اور ہمیشہ وقتاً فوقتاً مضامین و تجاویز مفیدہ حکومت و مذہب گورنمنٹ کی اشاعت سے دریغ روا نرکھیگی - اور جس امر کے خیال میں مدت سے تنگ رہے ہیں اب اسکے اہتمام و انصرام میں بہت جلد کوشش عمل میں لاوینگے +

اسی **اصول کے موافق** سردست ہم ایک **پولیٹیکل** اسلامی مسئلہ کیطرف گورنمنٹ کو توجہ دلاتے ہیں اور اس **مسئلہ** پر گورنمنٹ کو **عمل** کرنیکا مشورہ دیتے ہیں +

وہ یہ ہے کہ **تالیف قلوب** رعایا سلطنت کے انجن کا ایک چلتا پرزہ ہے خصوصاً ایسے امور میں جنکو مذہب اسلام سے تعلق ہو لہذا گورنمنٹ کا پولیٹیکل فرض ہے کہ اس مسئلہ کو ہمیشہ پیش **نظر** رکھے اور بناءً علیہ ایک کے پرانے یادگار شاہی خصوصاً مساجد و معابد (گو انکا خصوصیت کیساتھ کوئی متولی و مدعی نظر نہ آوے) قایم رکھنے میں کوشش کرے) **پنجاب وغیرہ** بلاد کے بعضے **پرانی مسجدوں** کا نیلام ہو کر گرایا جانا یا سرکاری کاموں میں آنا جنکے بقیہ آثار ابتک مسلمان کی آنکھوں کے سامنے حسرت کا نشانہ موجود ہیں یہ پولیٹیکل مسئلہ کے بالکل مخالف ہے گذشتہ برا صلوٰۃ ہم اکثر **لوگوں** سنا جاتا ہے بلکہ بعض اخبار دوں میں

© rasailojaraid.com

بہی گیا ہے کہ لاہور کے نزول مکانات (جنمین غالباً بعض اوقاف بہی شامل ہونگی) کے نیلام کرنیکی تجویز ہے یہ خبر صحیح ہو تو اسمین بہی اس پولیٹیکل مسئلہ کے صریح خلاف تازہ اقدام پایا جاتا ہے گورنمنٹ کو مناسب ہے کہ اس تجویز کو فسخ کرے اور تالیف قلوب رعایا کے مقابلہ مین ان مالی منفعت قلیل کو جو ان مکانات کے فروخت سے متوقع ہے کچہہ وقعت نہ دے خصوصاً اسوقت ایسے موقع پر کہ اسمین تالیف قلوب کے برابر گورنمنٹ کا کوئی فرض نہین ہے بالفعل ہم اس مطلب کو بطور نوٹ مختصر الفاظ مین ادا کیا ہے گورنمنٹ نے اسکی طرف کچہہ توجہ فرمائی تو آئندہ ہم اسکو مفصل بیان کرینگے۔ ان مختصر الفاظ کی تائید مضمون آیندہ مین بہی پائی جاتی ہے*

تحریر مسٹر بلنٹ مؤید تجویز اشاعة السنہ نمبر ۱ جلد ۶ کا خلاصہ اور اسپر آخری رائے قائم نکرنیکی وجہ

ناظرین اشاعة السنہ نمبر ۹ جلد ۵ ہماری منتظر ہونگے کہ ہم نتایج و مقاصد تحریر مسٹر بلنٹ کی نسبت آخری رائے کیا قائم کرتے ہین اور بنا بر اعلیہ کہ مکہ مدینہ مین حفظ و امن اہل حدیث کے لئے تجویز معروضہ نمبر ۱ جلد ۶ کے علاوہ کیا تجویز نکالتے ہین ولیکن موجودہ پولیٹیکل حالات اور ملکی انقلابات ہمکو کوئی رائے قائم کرنے اور کوئی تجویز بتانے کی اجازت نہین دیتے لہذا بالفعل ہم اس مسئلہ کو داخل دفتر کرتے ہین اور بجائے اس رائے و تجویز کے متفرق عبارات کتاب مسٹر بلنٹ کا خلاصہ مطالب اس مقام مین بیان کر دیتے ہین پولیٹیکل حالات نے پلٹا کہایا اور اس رائے و تجویز کے اظہار کا موقع ملا تو ہم ان ہی مطالب اس رائے کی بنا قائم کر دینگے اور انہی لائینون پر اس تجویز امن کا نقشہ کہینچ دینگے انشاء اللہ تعالی۔

وہ مطالب یہ ہین جو عبارات منقولہ نمبر ۳ و ۸ و ۹ مین پائے جاتے ہین (۱) مسلمانون کا خیال گورنمنٹ انگلشیہ کے مخالف نہین بلکہ موافق ہے اور وہ گورنمنٹ کے سچے وفادار رعایا ہین (۲) گورنمنٹ انکے مذہبی امور مین خاص حمایت و حفاظت کریگے تو وہ اور بہی وفادار ہو جائینگے (۳) انگلستان کو مسلمان رعایا کی حفاظت مذہبی کے لئے مقتضائے قاعدہ مساوات سے کچہہ بڑہکر ہونا چاہیے (۴) آئندہ مسلمانون کی حمایت مین بے پرواہی کرنا انکو مخالف بنا لینا ہے (۵) حج کا انتظام امن گورنمنٹ کا فوری فرض ہے اسمین کوتاہی کرنیسے تنہا انکی حفاظت کا دعوی ایک فضول امر ہے (۶) سرحد مکہ اور مدینہ مین حاجیونکو سخت تکلیفات پیش آتی ہین جنکے دفع و تدارک مین گورنمنٹ نے بے پرواہی اختیار کر رکہی ہے۔ آئندہ بہی کی

© rasailojaraid.com